ارفع الدرجات
مع
تشریح تحقیقات
تحقیقات
شیخ الحدیث علامہ قاضی
عبدالرزاق بھترالوی حطاروی مدظلہ العالی
مکتبہ امام احمد رضا

نام کتاب: ارفع الدرجات مع تشریح تحقیقات

مصنف: شیخ الحدیث علامہ عبدالرزاق بھترالوی ہطاروی مدظلہ العالی

کمپیوٹر گرافکس: حافظ محمد اسحاق ہزاروی

طباعت : ستمبر 2012

قیمت: -/170 روپے

ناشر: مکتبہ امام احمد رضا کری روڈ شکریال راولپنڈی

E.mail:Mehrul.uloom@yahoo.com

0321-5098812

ملنے کے پتے

- اسلامک بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی
- شبیر برادرز اردو بازار لاہور
- مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور
- مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ کراچی
- مکتبہ فیضان سنت واہ کینٹ

ان حالات کے ہوتے ہوئے بھی نبی کریم ﷺ نے اللہ تعالی کا حکم ماننے میں کوئی تاخیر نہیں کی، بلکہ جلدی ہی اللہ تعالی کے احکام آپ نے پہنچائے اور عظیم مشقتیں آپ نے برداشت کیں، عظیم مشقت برداشت کرنا افضلیت کا سبب ہے کیونکہ اللہ تعالی نے فتح مکہ سے پہلے ایمان لانے والے صحابہ کرام کی بعد میں ایمان لانے والوں سے افضلیت بیان کی، اس کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے تکالیف برداشت کیں، اسی وجہ سے وہ افضل ہیں، ارشاد باری تعالی ہے۔ " لا یستوی منکم من انفق من قبل الفتح وقاتل " (پ ۲۷، الحدید آیہ ۱۰) تم میں برابر نہیں جنھوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ کیا اور جہاد کیا۔

صحابہ کرام جنہوں نے زیادہ مشقتیں برداشت کیں جب وہ دوسروں سے زیادہ افضل ہیں تو یقیناً وہ نبی جنہوں نے سب انبیاء کرام سے زیادہ تکالیف اٹھائیں۔ سب انبیائے کرام سے زیادہ فضیلت کے مالک ہیں۔

(۹) نبی کریم ﷺ کا دین تمام دینوں سے افضل ہے تو آپ کا سب انبیائے کرام سے افضل ہونا بھی ضروری ہے چونکہ اللہ تعالی نے آپ کے دین کو دوسرے تمام دینوں کے لئے منسوخ کرنے والا بنایا تو یہ ظاہر ہے کہ جو دین دوسرے دینوں کو منسوخ کردے، وہ افضل دین ہے اور آپ کے دین کی افضلیت آپ کے اس قول سے بھی ثابت ہے۔

" من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ فلہ اجرھا واجر من عمل بھا الی یوم القیامۃ " جس شخص نے اسلام میں اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کو اس ایجاد پر اجر حاصل ہوگا اور قیامت تک جتنے لوگ اس پر عمل کریں گے ان کے اعمال کے مطابق اجر بھی اسے ملے گا۔

جب آپ کے دین میں اجر و ثواب زیادہ ہے اور خصوصاً " کان واضعہ اکثر ثوابا من واضعی سائر الادیان " آپ کے دین میں اچھا طریقہ ایجاد کرنے والے کو زیادہ ثواب حاصل ہوتا ہے جو دوسرے دینوں میں اس طرح نہیں۔

" فیلزم ان یکون محمد ﷺ افضل من سائر الانبیاء " تو اس سے ضروری ہوگیا کہ حضرت محمد مصطفیٰ کو تمام انبیائے کرام پر فضیلت حاصل ہو۔